فالسہ کی کاشت

ہارٹیکلچرل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ جھنگ روڈ فیصل آباد
Ph: 041-9201690, Email: director_hri@yahoo.com

فالسہ کی کاشت

فالسہ (Grewia subinequallis DC) کا تعلق پودوں کے ٹیلیسی (Tillaceae) خاندان سے ہے۔ اس کا آبائی وطن بھارت اور جنوب مغربی ایشیا ہے اور بھارت میں اس کی تجارتی پیمانے پر کاشت پنجاب اور بمبئی کے قرب وجوار میں ہوتی ہے جبکہ پاکستان میں اس کی کاشت سرگودھا، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور، لاہور، ڈیرہ اسماعیل خاں، سکھر اور حیدر آباد ڈویژن میں ہو رہی ہے۔

فالسہ ایک پت جھڑ جھاڑی نما پودا ہے جس کا پھل، جوس اور سکوائش موسم گرما میں صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ پاکستان میں فالسہ کی کاشت تقریباً 1270 ہیکٹرز رقبے پر محیط ہے جبکہ اس کی پیداوار 4518 ٹن سالانہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس کی کاشت 585 ہیکٹرز پر کی جاتی ہے اور اس کی سالانہ پیداوار 2482 ٹن ہے (شماریات پاکستان 10-2009)۔ اس پھل کی دو معروف قسمیں ہیں۔ ایک قسم اونچے پودوں والی ہے۔ جس کا پھل بے ذائقہ ہوتا ہے جبکہ دوسری قسم کے پودے چھوٹے قد کے ہوتے ہیں جن کا پھل گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ جو کہ ذائقہ میں اچھا ہے۔ فالسہ کی دونوں اقسام مصنوعات کے لحاظ سے بہت اہم ہیں۔

غذائی اہمیت

فالسے کے 100 گرام پھل کا تجزیہ

اجزا	مقدار	اجزا	مقدار
پروٹین	1.5 گرام	فاسفورس	39 ملی گرام
چکنائی	0.9 گرام	آئرن	3.1 ملی گرام
نشاستہ	14.7 گرام	وٹامن (اے)	419 (آئی یو)
کیلشیم	129 ملی گرام	حیاتین (ج)	39 ملی گرام

آب وہوا

فالسہ ایک پت جھڑ پودا ہے جو سطح سمندر سے 1000 میٹر بلندی تک کاشت کیا جاتا ہے۔ سردیوں میں اس کے پتے گر جاتے ہیں۔ کہر اور سردی اس کے لئے مفید ہے بلکہ اس کی ضرورت ہے۔ بہت سخت جان اور خشکی کو برداشت کرنے والا پودا ہے۔ انتہائی گرمی اور خشک ہواؤں سے پودے یا پھل کو نقصان نہیں پہنچتا۔ سخت کہر پڑنے سے اگر پودے کی اوپر والی شاخیں سوکھ بھی جائیں تو سطح زمین سے نئی شاخیں پھوٹ آتی ہیں۔

زمین

ہر قسم کی زمین میں کم آبپاشی کے ساتھ پیدا کیا جاسکتا ہے میرا زمین اس کے لئے موزوں ہے۔ معمولی تھور اور سیم زدہ زمین میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

افزائش نسل

فالسہ کی افزائش نسل عام طور پر بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ جون یا جولائی میں مکمل طور پر پکا ہوا اور صحت مند پھل کا بیج نکالنے کے بعد بیج کو دھو کر سائے میں اچھی طرح خشک کر لیا جاتا ہے۔ تیار کی ہوئی زمین میں گوبر کی کھاد ملا کر پٹڑیاں بنائیں پھر ان پٹڑیوں پر ایک انچ گہرائی پر بیج بوئیں۔ بیج قطاروں میں اس طرح بویا جائے کہ قطاروں کا فاصلہ 4 انچ ہو۔ بوائی کے 15 دن بعد بیج اگنا شروع ہو جاتا ہے اس کی پنیری جنوری فروری میں منتقل کی جاتی ہے۔ اس پودے کی افزائش بذریعہ ہوائی داب اور نیم سخت شاخوں (Semi hard word) سے بھی کی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ قلموں کے ذریعے پودے تیار کرتے ہوئے جڑیں بنانے والے کیمیائی مرکب نیفتھالین ایسٹک ایسڈ (NAA) بحساب 1000 ppm کا استعمال ضروری ہے۔

پودے لگانا

فالسہ کے باغ کی داغ بیل مربع شکل میں کی جاتی ہے اور پودے آٹھ فٹ کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں اس طرح ایک ایکڑ میں 680 پودے لگتے ہیں۔ شگوفے پھوٹنے سے پہلے ماہ فروری میں پودے بغیر گاچی باغ میں منتقل کئے جاتے ہیں۔ پودے لگا کر فوراً پانی دینا چاہئے۔

شاخ تراشی

فالسہ میں شاخ تراشی کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ پھل نئی شاخوں پر لگتا ہے۔شاخ تراشی سے نئی شاخیں زیادہ بنتی ہیں۔اور وہ خوب بار آور ہوتا ہے۔ پودے کو زمین سے دو تا تین فٹ بلندی پر کاٹ دینا چاہیئے۔شاخ تراشی ماہ فروری میں کریں تاکہ سردی سے نئی شاخیں متاثر نہ ہوں۔شاخ تراشی ہر سال کرنی چاہیئے شاخ تراشی نہ کرنے کیصورت میں پودے اونچے ہوجاتے ہیں اوران کا پھل بغیر سیڑھی کے توڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔مزید یہ کہ ایسے پودوں کی ٹہنیاں چھوٹی اور کمزور رہ جاتی ہیں اوران میں کم پھول آتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار کم ہوجاتی ہے۔

کھاد

فالسہ کو دوسرے پھلدار پودوں کی طرح ہر سال 10 کلو گرام گوبر کی کھاد دسمبر کے مہینے میں جبکہ سنگل سپر فاسفیٹ 250 گرام، پوٹاشیم سلفیٹ 250 گرام اور یوریا 250 گرام فی پودا نئی پھوٹ نکلنے سے تقریباً 15 دن پہلے دی جائے۔ یاد رہے کہ کھاد ڈالنے کے بعد پانی دینا ضروری ہے۔

آبپاشی

فالسے میں خشک سالی کا مقابلہ کرنے کی بڑی صلاحیت ہے۔موسم گرما میں کبھی کبھی جو ہلکی بارش ہو جاتی ہے وہی اس کے لئے کافی ہے۔پھل کی بڑھوتری کے وقت پانی دینے سے اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے اس لئے پھل کی بڑھوتری کے دوران ضرورت کے مطابق پانی دینا چاہیئے۔موسم سرما میں تین تا چار ہفتوں کے وقفہ سے پانی دیا جاسکتا ہے۔آب پاشی کے بعد گوڈی ضرور کرنی چاہیئے تاکہ مٹی میں رطوبت قائم رہے مزید یہ کہ گھاس اور دیگر خودرو پودے ختم ہوجائیں۔

پھل توڑنا

فالسے کا پودا دو سال کے بعد پھل دینا شروع کرتا ہے جو کہ جون جولائی میں پکتا ہے۔اس کا پھل ایک ہی وقت پر نہیں پکتا اس لئے دو سے تین بار اس کی چنائی کی جاتی ہے۔پھل پکنے پر اس کا رنگ سرخ اور

ذائقہ کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ پھل جب پک جائے تو فوراً منڈی پہنچائیں۔ بصورتِ دیگر خراب ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

پیداوار

اوسط پیداوار 10 تا 12 کلو گرام فی پودا ہے۔

مصنوعات

فالسے کا تازہ پھل بڑے شوق سے لوگ کھاتے ہیں۔ اس کا رس اور سکوائش موسم گرما میں بہت مفید رہتا ہے۔ گھریلو پیمانے پر فالسے کا سکوائش تیار کیا جا سکتا ہے۔

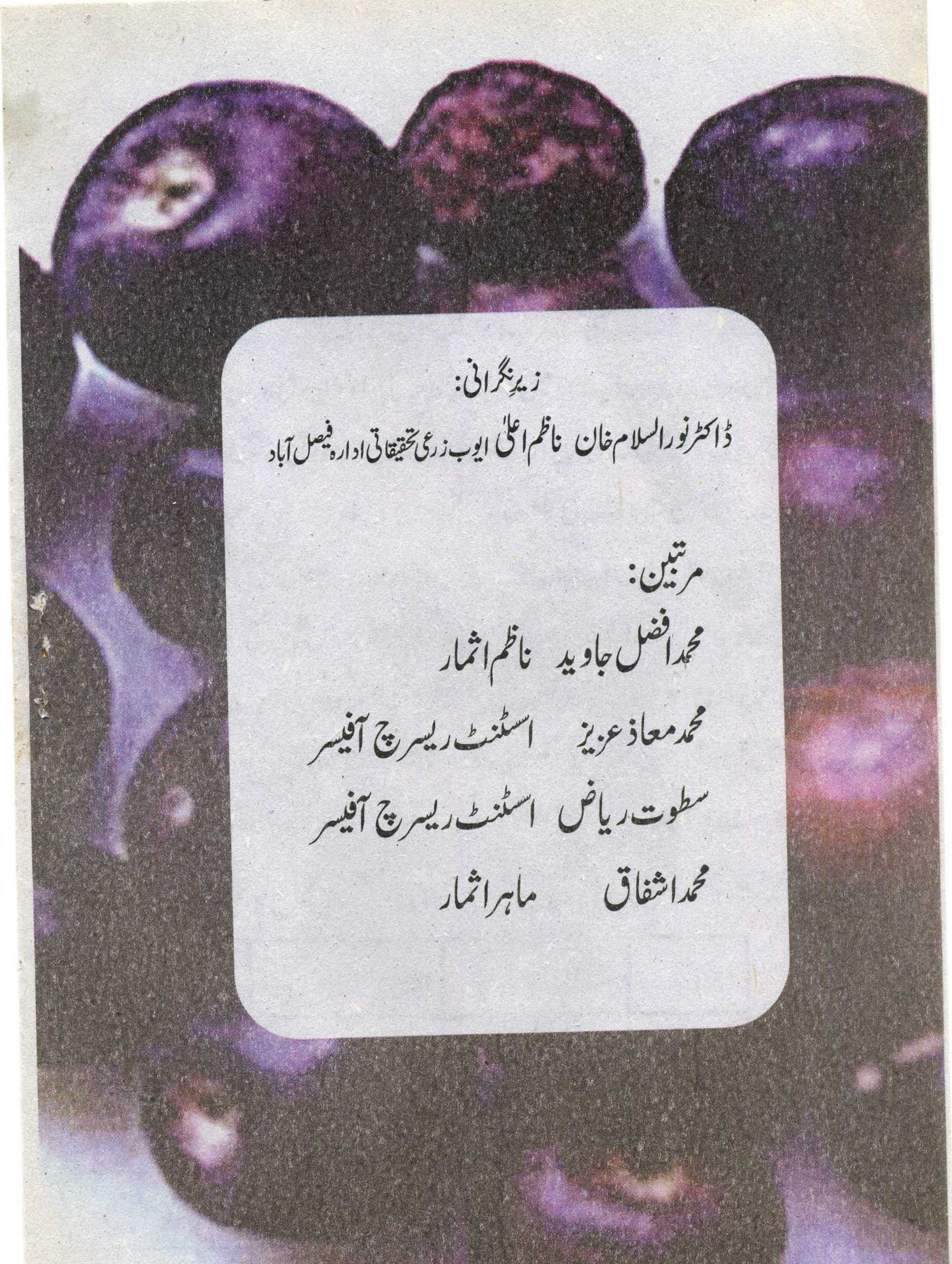

زیرِ نگرانی:

ڈاکٹر نور السلام خان ناظم اعلیٰ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

مرتبین:

محمد افضل جاوید ناظم اثمار

محمد معاذ عزیز اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر

سطوت ریاض اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر

محمد اشفاق ماہر اثمار